Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۴۴ — یوم بدھ

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ — ۲ شعبان ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۰ وفا ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۰ جولائی ۱۹۷۷ء — نمبر ۱۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ وفا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کسی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا جو کوئی ذرّہ سی بھی بھلائی کرتا ہے وہ اس کا بدلہ پا لیتا ہے

خدا وہ ہے کہ انسان اگر کسی کو پانی کا گھونٹ بھی دیتا ہے تو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ اور دوسری جگہ فرماتا ہے مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ یعنی اللہ تعالیٰ کسی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا جو کوئی ذرّہ سی بھی بھلائی کرتا ہے وہ اس کا بدلہ پا لیتا ہے ....

ہمیں اس خدا تعالیٰ کی ہی پرستش کرنی چاہیئے جو کہ ذرّہ سے کام کا بھی اجر دیتا ہے۔ خدا وہ ہے کہ انسان اگر کسی کو پانی کا گھونٹ بھی دیتا ہے تو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے۔ دیکھو ایک عورت جنگل میں جا رہی تھی رستہ میں اس نے ایک پیاسے کتے کو دیکھا اُس نے اپنے بالوں سے رسّہ بنا کر کنویں سے پانی کھینچ کر اس کتّے کو پلایا جس پر رسول کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے عمل کو قبول کر لیا ہے وہ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ تمام عمر فاسقہ رہی ہے۔

ایک اور قصّہ بیان کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ تین آدمی پہاڑ پر پھنس گئے تھے وہ اِس طرح کہ انہوں نے پہاڑ کی غار میں ٹھکانا لیا تھا جبکہ ایک پتھر سامنے سے آگرا اور راستہ بند کر لیا تب ان تینوں نے کہا کہ اب تو نیک کام ہی بچائیں گے چنانچہ ایک نے کہا ایک دفعہ میں نے مزدور لگائے تھے مزدوری کے وقت اُن میں سے ایک کہیں چلا گیا میں نے بہت ڈھونڈا آخر نہ ملا تو میں نے اس کی مزدوری سے ایک بکری خریدی اور اِس طرح چند سال تک ایک بڑا گلہ ہو گیا پھر وہ آیا اُس نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ آپ کی مزدوری کی تھی اگر آپ دیں تو عین مہربانی ہو گی میں نے اس کا تمام مال اس کے سپرد کر دیا اے اللہ اگر تجھے میرا یہ نیک عمل پسند ہے تو میری مشکل آسان کر۔ اتنے میں تھوڑا پتھر اُونچا ہو گیا۔

پھر دوسرے نے اپنا قصّہ بیان کیا اور پھر بولا کہ اے اللہ اگر میری یہ نیکی تجھے پسند ہے تو میری مشکل آسان کر پتھر ذرا اور اُونچا ہو گیا پھر تیسرے نے کہا کہ میری ماں بوڑھی تھی ایک رات کو اُس نے پانی طلب کیا میں جب پانی لایا تو وہ سو چکی تھی میں نے اس کو نہ اُٹھایا کہ کہیں اس کو تکلیف نہ ہو اور وہ پانی لئے تمام رات کھڑا رہا صبح اٹھی تو اسے دے دیا۔ اے اللہ اگر تجھے میری یہ نیکی پسند ہے تو مشکل کو دُور کر پھر اس قدر پتھر اُونچا ہو گیا کہ وہ سب نکل گئے اِس طرح پر اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو نیکی کا بدلہ دے دیا۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۳۶)

ضروری اعلان

ماہِ صیام انشاء اللہ ۱۷ ماہِ ظہور ۱۳۵۶ ہش مطابق ۱۷ اگست ۱۹۷۷ء کو شروع ہو گا۔ اس بابرکت مہینہ میں قرآن کریم کے سُننے اور سُنانے کے لئے نماز تراویح کا انتظام کیا جاتا ہے جو احباب صاحبان جماعتی نظام کے ماتحت اِس رمضان میں قرآن کریم سُنانا چاہتے ہیں وہ اپنے نام اور پتہ سے نظارت ہذا کو ۳۰ جولائی تک آگاہ کریں۔ اسی طرح جو جماعتیں نظارت ہذا کے ذریعہ اپنی جماعت کے لئے کسی حافظ صاحب کو بھجوائے جانے کی طالب ہوں وہ بھی نظارت ہذا کو مذکورہ تاریخ تک آگاہ کریں تا پروگرام کے ماتحت بھجوایا جا سکے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

طلباءِ جامعہ احمدیہ کی توجہ کے لئے

جامعہ احمدیہ کے جن طلبہ کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے یا انہوں نے سپلیمنٹری امتحان دینا ہے ان کا امتحان مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۷ء سے شروع ہو گا۔ تفصیلی ڈیٹ شیٹ جامعہ کے نوٹس بورڈ پر ایک ہفتہ پہلے آویزاں کر دی جائے گی۔ امید ہے کہ طلبہ ابھی سے تیاری کا اہتمام کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کی خاص مدد و نصرت ان کے ساتھ ہو۔ آمین

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے کمر درد، بخار اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب قدرے افاقہ ہے لیکن کمزوری کا حال ہے۔ احبابِ جماعت سے انکی صحت کاملہ کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ (سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا بہت خادمانہ اور بلند مقام کی حامل تھیں

آپ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کے مفہوم اور اس کے تقاضوں کو سمجھنے والی بڑی ہی بے نفس اور مرد و زن کیلئے ایک نمونہ تھیں

ہر احمدی مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس نمونہ کی پیروی کرے اور بے لوث رنگ میں الٰہی احکام کی بجا آوری کی طرف توجہ دے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ ہجرت ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۷ مئی ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ زمر کی درج ذیل تین آیات کی تلاوت فرمائی:۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ۚ وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝

(الزمر آیت ۳۷ تا ۳۹)

اس کے بعد فرمایا:۔

قرآن عظیم کی ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (کہ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں) کا مفہوم اور اس کے معنی بیان کئے۔ پچھلے ایک خطبہ میں میں نے بتایا تھا کہ یہ انگوٹھی جو میں نے پہنی ہوئی ہے اور جس کے اوپر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ لکھا ہوا ہے یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انگوٹھی ہے۔ آپ کے والد کی وفات پر آپؑ کو الہام ہوا تھا کہ

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

اُسی زمانہ میں جس پر ایک صدی سے زیادہ عرصہ گذر گیا ہے آپ نے یہ نگینہ بنوایا اور اس پر یہ عبارت لکھوائی اور یہ انگوٹھی تیار کروائی۔ اب یہ انگوٹھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافتِ راشدہ احمدیہ کو دے دی ہے، بجائے اس کے کہ اسے اپنے خاندان میں رکھتے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس الہام کے بعد میں نے ان گنت بار اللہ تعالیٰ کے نشان، جو اس وعدہ کو پورا کرنے والے تھے، اپنی زندگی میں دیکھے۔ جو وعدے اس فقرے کے اندر مضمر ہیں ان آیات میں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ میں تین مفہوم پائے جاتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ سوال ہے۔ سوال کے طور پر پوچھا گیا ہے کہ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟ پھر بہت سے سوال ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں باوجود اس کے کہ فقرہ سوالیہ ہوتا ہے

ایک بنیادی حقیقت کا بیان

بھی ہوتا ہے مثلاً روزمرہ دنیا میں یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ اگر کسی باپ کا بیٹا اس کا کہنا نہ مانتا ہو اور وہ اس کو اپنا حق، جو باپ کا بیٹے پر ہوتا ہے، یاد دلانا چاہے تو کہتا ہے کہ کیا میں تمہارا باپ نہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ یہ پوچھتا ہے کہ بتاؤ تم میرے بیٹے ہو یا نہیں بلکہ مطلب حقیقت بیان کرنا ہوتا ہے اور سوالیہ فقرے میں اس حقیقت کو بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ میں نے ایک موٹی سی مثال دے دی ہے تاکہ ہمارے بچے اور نوجوان بھی سمجھ لیں۔ تیسرے یہ فقرہ جواب کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہر سوال جواب کا مطالبہ کرتا ہے، چنانچہ جب پوچھا گیا ہے تو مخاطب کو بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافی تو ہے مگر کیا وہ بھی واقعی خدا تعالیٰ کو کافی سمجھتا ہے۔ اس تیسرے مفہوم کو لے کر یہ آیتیں آگے مضمون کو اٹھاتی ہیں۔

فرمایا کہ جب نوع انسانی سے سوال کیا جاتا ہے کہ کیا اللہ اپنے بندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے کافی نہیں تو انسان دو گروہوں میں بٹ جاتے ہیں ایک وہ جو تسلیم کرتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں اور ان کی رُوح کی یہ آواز ہوتی ہے کہ

خدا ہی ہمارے لئے کافی ہے

کسی اور چیز کی ہمیں ضرورت نہیں۔ مولا بس۔ اور ایک وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ کبھی وہ بتوں کی طرف جاتے ہیں، کبھی وہ مال و دولت سے مرعوب ہوتے ہیں اور کبھی وہ خدا کو بھول کر ایک ایسے شخص کی طرف جُھکتے ہیں جس کا اپنے علاقہ میں بڑا اثر اور اقتدار ہو وغیرہ وغیرہ۔ وہ لوگ غیر اللہ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا عملاً یہ جواب دیتے ہیں کہ نہیں، محض اللہ ہمارے لئے کافی نہیں بلکہ ما سوی اللہ کی بھی ہمیں ضرورت ہے لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے ایک گروہ ایسا ہوتا ہے جو کہتا ہے کہ مجھے ما سوی اللہ کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے اللہ ہی اللہ ہے اور اللہ ہی میرے لئے کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کو کافی نہیں سمجھتے وہ تجھے ما سوی اللہ سے ڈراتے ہیں، اِن کا خوف پیدا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ بھی تعلق رکھو ورنہ تمہیں تکلیف ہوگی، ورنہ تمہیں نقصان پہنچے گا، ورنہ تمہیں پریشانی اُٹھانی پڑے گی۔ ان کے نزدیک محض اللہ کافی نہیں ہے۔ وہ خوف دلاتے ہیں ان کا جو اَلَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ہیں۔ مِنْ دُوْنِہٖ کے فقرے میں جو بُت تراشے جاتے اور پُوجے جاتے ہیں اور خدا کے شریک ٹھہرائے جاتے ہیں وہ بھی آجاتے ہیں اور اس کے اندر وہ بھی آجاتے ہیں جو خدا کے شریک تو نہیں ٹھہرائے جاتے لیکن ان کو

خدا کے علاوہ احتیاج پُورا کرنے والا

سمجھا جاتا ہے اور انسان اپنے آپ کو ان کا محتاج سمجھتا ہے۔ وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ عملاً ایک ایسا گروہ ہے جو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کے جواب میں ـــ کہ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ـــ یہ کہتے ہیں کہ نہیں۔ کافی نہیں۔ اور نہ صرف یہ کہ وہ خود اس بات پر عمل کرنے والے ہیں وہ دوسروں کو بھی ڈراتے ہیں اور دھمکاتے ہیں اور تلقین کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صرف خدا نہیں بلکہ یہ چیزیں بھی ہیں کچھ ان کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ کہ وہ لوگ جو یُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ کے مصداق ہیں وہ ضال ہیں، وہ صراطِ مستقیم سے ہٹے ہوئے ہیں، وہ دھتکارے ہوئے لوگ ہیں اور جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں دھتکارا جائے وہ ہدایت پر قائم نہیں ہوتا اور نہ اس صورت میں اسے کوئی ہدایت پر قائم رکھ سکتا ہے یا یہ ثابت کر سکتا ہے کہ وہ صراطِ مستقیم کی طرف لے جانے والا اور صراطِ مستقیم پہ اور ہدایت پر قائم ہے۔

وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ اور وہ لوگ جو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کے جواب میں ان ڈرانے والوں کے خوف سے ڈرتے نہیں بلکہ ان کا ایک ہی نعرہ ہوتا ہے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے وہ

خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ

ہیں اور جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ ہوں ساری دُنیا انہیں کافر اور ضال کہتی رہے اور مضل بناتی رہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ ہے حقیقتاً وہی ہدایت یافتہ ہے عقلاً بھی اور شریعت کی رُو سے بھی۔

پھر فرمایا اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ یعنی محض یہ نہیں کہ انسانوں کا ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت سے دُور پڑ گیا اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ضال اور مضل ہو گیا اور دوسرے گروہ کو خدا تعالیٰ نے ہدایت یافتہ پایا اور ہدایت یافتہ قرار دیا۔ محض یہاں بات ختم نہیں ہو جاتی بلکہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں جو گمراہ ٹھہرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں جو ہدایت یافتہ ٹھہرتے ہیں ان سب کے اعمال کا نتیجہ نکلتا ہے۔ جو گمراہ ٹھہرتے ہیں ان کو ان کی بد اعمالیوں کا بدلہ ملتا ہے اور جو ہدایت یافتہ ٹھہرتے ہیں ان کو ان کے اعمالِ صالحہ کا ثواب ملتا ہے کیونکہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز بھی ہے اور ذی انتقام بھی ہے۔

عزیز کے معنی

ہیں اِس طرح پر غالب کہ کوئی اس پر غالب نہ آسکے، اور اپنی چلانے والا اور لَا یُعْجِزُہٗ اَحَدٌ اس کو کوئی عاجز کرنے والا نہ ہو۔ اس کو عزیز کہتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو میرے بندے بن جاتے ہیں اور مجھے ہی کافی سمجھتے ہیں ان کو مَیں ثواب دیتا ہوں ان کو مَیں جزاء دیتا ہوں۔ ان کے لئے مَیں نے جنتیں بنائی ہیں۔ اور جن کو مَیں گمراہ ٹھہراتا ہوں ان کو مَیں سزا دیتا ہوں کیونکہ مَیں ذی انتقام ہوں ان کی اصلاح کے لئے میرا غضب بھڑکتا ہے۔

پھر اگلی آیت میں عزیز اور ذی انتقام کی تشریح اور تفسیر آتی ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اللہ ہے اور جو خالق ہے وہی مالک ہے۔ اس نے جو کائنات جو عالمین اور ہر دو جہان پیدا کئے ہیں ان پر اس کی حکومت چلتی ہے اس لئے وہی عزیز بھی ہو سکتا ہے اور وہی ذی انتقام بھی بن سکتا ہے۔ پس بتاؤ تو سہی کہ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ اگر اللہ تعالیٰ ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖ کیا وہ لوگ جو خالق نہیں اور جن کا حکم اس کائنات میں چلتا نہیں، جو مالک نہیں اور متصرف بالارادہ نہیں، جن کے احاطہ اقتدار میں کوئی چیز بھی نہیں تو کیا جب اللہ جو خالق اور مالک ہے اور جس کے احاطۂ اقتدار میں ہر چیز ہے اگر کسی کو ضرر پہنچانا چاہے، اگر کسی کو سزا دینا چاہے، اگر کسی کی

بد اعمالیوں کا نتیجہ

اسے چکھانا چاہے، اگر اس پر اپنا غضب بھڑکانا چاہے اور اپنے دستِ انتقام سے گرفت کرنا چاہے تو یہ لوگ جن کو تم پکارتے ہو خدا تعالیٰ کو عاجز کر دیں گے؟ اس کو جو عزیز بھی ہے اور ذی انتقام بھی ہے وہ اس ضرر اور نقصان کو دُور نہیں کر سکتے۔ اور اگر مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ کے مصداق گروہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ارادہ کرے تو ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ کیا تم اس رحمت کو روک سکتے ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی رحمت اس کے نیک بندوں پر نازل ہوتی ہے جس طرح کہ اس کا غضب اس کے بندوں کی اصلاح کے لئے آسمان سے اُترتا ہے اور اُن کے لئے اِس زندگی میں بڑی سخت جہنم پیدا کر دیتا ہے۔

رحمت کی بے شمار قسمیں

ہیں کیونکہ ہماری زندگی کے بھی بے شمار پہلو ہیں۔ مثلاً علم اور فراست میں زیادتی ہے، نور کا حاصل ہونا ہے جس کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ نور تمہارے آگے آگے چلے گا اور تمہاری راہنمائی کرے گا۔ اموال میں برکت ہے، اولاد میں برکت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میرے ماننے والے وہ برکتیں لیں گے جو مَیں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حاصل کی ہیں۔ جن گھروں میں وہ رہ رہے ہوں گے ان کو خدا تعالیٰ برکتوں سے معمور کردے گا اور جس چیز کو وہ ہاتھ لگائیں گے وہ برکتوں والی ہو جائے گی۔ لیکن یہ ماننے والوں کے لئے ہے، ریاء اور تکبر جن کے اندر نہ ہو اور اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ پر عمل کرنے والے ہوں۔ مولا بس کے بعد تو پھر اپنا نفس بھی باقی نہیں رہتا۔ مَیں نے بتایا ہے کہ پھر کوئی چیز بھی باقی نہیں رہتی۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ میں جو چیز بھی شامل ہے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ اس کی نفی چاہتا ہے۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ جو ایک سوال بھی تھا اور ایک حقیقت بھی تھی اس کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہی دیا جو خدا تعالیٰ کے پاک بندے دیتے ہیں جس کا آگے ابھی ذکر آتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اَن گنت دفعہ یہ الہام خدا نے میرے لئے پُورا کیا اور اس کو نشان بنایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ضرر پہنچانے والے پیدا ہوئے تو خدا تعالیٰ نے حسب وعدہ آیاتِ قرآنیہ اُس ضرر کو دُور کر دیا اور جہاں خدا تعالیٰ کی رحمتوں کی ضرورت تھی اُس نے ہر قسم کی رحمت مہیا کر دی۔ ایک شعر ہے کہ رحمت کا نزول اس طرح ہے کہ ع

تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے

ہر لحظہ خدا تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام پر ایمان لاکر، قرآن کریم پر ایمان لاکر، اللہ تعالیٰ پر ایمان لاکر ــــ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس اللہ کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اس اللہ پر ایمان لاکر ــــ اور اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ میں جو سوال کیا گیا تھا اس کا صحیح جواب دیکر ان نعمتوں کو حاصل کیا۔ ہر شخص جو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کے مفہوم کو سمجھتا اور اس کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے وہ بھی اسی طرح شر سے بچایا جاتا ہے اور رحمتوں کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا تیسرا مفہوم یعنی یہ جو سوال ہے کہ کیا تمہارے لئے خدا کافی نہیں ہے اس کا جواب ان آیات کے آخر میں بیان ہوا ہے اور وہ یہ ہے قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ کہدے مجھے اللہ کافی ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ کے معنی ہی یہ ہیں کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ وہاں کہا تھا اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کہ کیا اللہ کافی نہیں تو یہاں کہا کہ تو کہدے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ، اللہ میرے لئے کافی ہے۔ یہ اس کا جواب ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ یعنی اللہ کافی ہے کہنا محض زبان کا کام نہیں بلکہ انسان کے وجود کا کام ہے۔ یہ جواب دینا کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ یہ نہیں کہ زبان پر حَسْبِیَ اللّٰہُ ہو اور انسان غیر اللہ کی طرف جھک جائے اور ان سے توقعات رکھنے لگ جائے اور ان سے امیدیں باندھنے لگ جائے اور ان سے سہارا لینے لگ جائے اور کچھ خدا کو دے اور کچھ غیر اللہ کو دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اگر کچھ خدا کو دوگے اور کچھ غیر کو دوگے تو خدا کہے گا کہ جو مجھے دیتے ہو وہ بھی تمہارے منہ پہ مارا جاتا ہے، لے جاؤ اسے، مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کو تو انسان کی احتیاج نہیں۔ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰہِ (فاطر آیت ۱۶)

ہم ہیں اللہ تعالیٰ کے محتاج

ہم فقیر ہیں اور محتاج ہیں اس بات کے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر شر سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہر رحمت سے حصہ عطا کرے۔ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ یہاں اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا جواب حَسْبِیَ اللّٰہُ کے بعد پھر اسی معنی میں دیا ہے کہ توکل کرنے والوں کے لئے ایک ہی دروازہ ہے، ایک ہی وجود ہے ایک ہی ہستی ہے جس پر وہ توکل کر سکتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی ہے۔ باقی کسی پہ توکل نہیں کر سکتے۔ انسان کو زندگی میں بہت سے جھٹکے لگتے ہیں لیکن ایک مومن کی صدا اور اس کا اعلان یہی ہے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ مَیں نے بتایا تھا کہ ایک موقع پر جب ہم بظاہر تکلیف میں ڈالے گئے تھے تو وہاں بڑا لطف آیا۔ اس وقت ایک شخص کو مَیں نے یہی کہا تھا کہ مجھ سے جو کوئی بات کرے تُو یہی کہا کر کہ مولا بس۔ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور اس کو اس تکلیف سے نجات دیدی۔

میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک

یہ ہے کہ بعض دفعہ ذہن میں کوئی مضمون آتا ہے، بعض دفعہ جماعتی لحاظ سے ضرورت ہوتی ہے اور میں اس پر خطبہ دیتا ہوں۔ بعض دفعہ ادارے مجھے توجہ دلاتے ہیں۔ کبھی انصار اللہ، کبھی خدام الاحمدیہ، کبھی تحریک جدید، کبھی وقفِ جدید، کبھی صدر انجمن احمدیہ اور اسی طرح کبھی دوسرے ادارے وقفِ عارضی وغیرہ کہ اس امر کے متعلق یاد دہانی کروا دیں اور کبھی خود دماغ میں کوئی مضمون آتا ہے اور مَیں چاہتا ہوں کہ وہ بیان کردوں لیکن بسا اوقات خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ یہ دستور ہے، بڑا پیارا اور پیار کرنے والا رب ہے، اور اکثر میرے خطبے ایسے ہیں کہ جمعہ والے دن صبح جب مَیں تلاوت کرتا ہوں تو تلاوت کرتے ہوئے میری آنکھ کو کوئی آیتِ قرآنی پکڑتی ہے اور پھر مجھے آگے نہ ہلنے دیتی۔ پھر مَیں سوچ میں پڑ جاتا ہوں پھر مَیں سمجھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا منشا یہی ہے کہ مَیں اس آیت پر خطبہ دوں۔ پھر مَیں سوچتا ہوں اور لغت دیکھتا ہوں، تیاری کرنی ہوتی ہے کیونکہ تفسیر کرنا بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ اور سب سے بوجھل دن مَیں سمجھتا ہوں کہ سب خلفاء پر یہی آتا ہوگا۔ میرا تو یہی تجربہ ہے کہ جمعہ کا دن بڑا بوجھل دن ہے۔ اتنی ذمہ داری ہے جمعہ کا خطبہ دینا، اتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ

انسان استغفار کرتا ہے،

بے حد استغفار کرتا ہے اور دعائیں کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ پھر رحم کرتا ہے۔ پچھلے جمعہ کے دن مَیں تلاوت کر رہا تھا تو یہ آیتیں سامنے آگئیں اور ان آیتوں نے میری آنکھ کو پکڑا اور مجبور کیا کہ مَیں ان پر غور کروں۔ پھر مَیں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غور کیا اور مجھے بڑا لطف آیا کیونکہ ان میں اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی بڑی عجیب تفسیر بیان کی گئی ہے۔ درجہ بدرجہ اس مضمون کو خدا تعالیٰ نے آگے چلایا ہے اور پھر حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ پر اسے ختم کیا ہے۔ اس میں بہت حسین جوڑ ملائے ہوئے ہیں۔ اور پھر تین دن کے بعد ہماری پھوپھی جان کی وفات ہو گئی تو میں نے سمجھا کہ خدا تعالیٰ نے وقت سے پہلے ہوشیار کر دیا تھا کہ جماعت احمدیہ بت پرست نہیں ہے۔ قدردان ہے، ناشکری نہیں بلکہ شکرگزار ہے لیکن بت پرست نہیں ہے۔ ہر الٰہی سلسلے کا ایک ہی مقام ہے اور امتِ مسلمہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بھی یہی مقام ہے کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ اور حَسْبِیَ اللّٰہُ کہ خدا ہی ہمارے لئے کافی ہے

بڑا عجیب بڑا بلند اور بڑا خادمانہ مقام تھا حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ہماری پھوپھی کا۔ بے حد دعائیں کرنے والی اور بہت ہی تسلی دینے والی تھیں۔ لوگ ان کے لئے کثرت سے خط لکھتے تھے اور ان کے لئے باقاعدگی کے ساتھ دعائیں کرتی تھیں اور ان کو تسلی دیتی تھیں اور بالکل بے نفس تھیں۔ مجھے علم ہے کہ کئی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے ان کا ہزارواں حصہ بھی سچی خوابیں نہیں دیکھیں اور ان کو ولی اللہ بننے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور انہوں نے ہزار گنا زیادہ سچی خوابیں دیکھیں لیکن کوئی خیال ہی نہیں۔ یہ کوئی اپنا ہنر تو نہیں نا۔ اگر خدا تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اپنی رحمت سے نوازتا اور اس سے پیار کرتا ہے اور اس کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور

رؤیا اور کشوف کے ذریعے

اس کو آئندہ ہونے والی باتوں کی اطلاع دیتا ہے تو یہ محض اس کا فضل ہے۔ آپ کو بڑے کھلے رؤیا ہوتے تھے اور بچپن کے زمانہ سے ہی ہوتے تھے۔ میں نے جب بعض دوستوں سے آپ کی چند ایک خوابوں کا ذکر کیا تو میرا خیال تھا کہ شاید آپ کی یہ خوابیں چھپی نہیں ہیں۔ لیکن بعد میں پتہ لگا کہ چھپ گئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ عادت تھی کہ آپ سب کو کہتے تھے کہ دعائیں کرو۔ جب آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اطلاع ملنی شروع ہوئی کہ آپ کے کوچ کا وقت قریب ہے تو اس وقت بھی آپ کہتے تھے کہ خدا سے دعائیں کرو۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی عمر اس وقت کم و بیش دس گیارہ سال کی تھی ان کو بھی کہا کہ دعائیں کرو۔ تو آپ نے بہت ہی واضح خواب دیکھی جو تعبیر طلب بھی تھی اور خود ان کو بھی پتہ نہیں لگا ہو گا کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ چنانچہ ایک دن آپ نے

خواب میں دیکھا

کہ آپ "چوبارہ پر گئی ہیں اور وہاں حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ ایک کتاب لئے بیٹھے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو اس کتاب میں میرے متعلق حضرت صاحب کے الہامات ہیں اور میں ابوبکر ہوں۔" آپ نے یہ خواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سنائی تو آپؑ نے کہا کہ یہ خواب اپنی اماں کو نہ سنانا۔ اپنے رنگ میں پیار کے ساتھ حضرت ام المومنینؓ کو آپؑ نے اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ میرا وقت قریب ہے۔ حضرت ام المومنینؓ کا مقام تو بہت بلند تھا۔ اسی طرح ایک دن آپ نے خواب دیکھی کہ "مولوی عبدالکریم صاحبؓ دروازے کے پاس آئے اور مجھے کہا۔

۱؎ سیرت المہدی جلد سوم صـ۲۷ و تاریخ احمدیت جلد دوم صـ۵۳۱

بی بی جاؤ ابا سے کہو کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور صحابہؓ تشریف لے آئے ہیں آپ کو بلاتے ہیں۔ میں اوپر گئی اور دیکھا کہ پلنگ پر بیٹھے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہت تیزی سے لکھ رہے ہیں اور ایک خاص کیفیت آپ کے چہرہ پر ہے۔ پُرنور اور پُرجوش۔ میں نے کہا کہ ابا مولوی عبدالکریم کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے ساتھ تشریف لائے ہیں اور آپ کو بلا رہے ہیں۔ آپ نے لکھتے لکھتے نظر اٹھائی اور مجھے کہا کہ جاؤ کہو۔" یہ مضمون ختم ہوا اور میں آیا۔"[۲] (اس وقت آپ "پیغام صلح" لکھ رہے تھے)۔ غرض اس قسم کی بڑی روشن خوابیں دیکھنے والی تھیں اور بالکل بے نفس تھیں اس واسطے کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا جو مقام ہے اس میں نفس باقی نہیں رہتا اور اگر نفس کا کوئی مقام باقی رہے تو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ باقی نہیں رہتا۔ اسی واسطے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

ہے کہ ساری تدابیر کر کے اور انتہائی تدابیر کر کے سمجھو کہ ہم نے کچھ نہیں کیا اور سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر کے سمجھو کہ ہم نے کوئی قربانی نہیں دی۔ جب تک دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کر کے تدبیر کو بامثمر نہ بنایا جا سکے اس وقت تک تدبیر لایعنی ہے اور جب تک دعا کے ساتھ اس کی رحمت کو جذب کر کے اپنے اعمال کو مقبول نہ بنایا جا سکے یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ ان کو قبول بھی کر لے (اصل تو یہی چیز ہے) اس وقت تک ان پر کوئی ثمرہ پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ایک نمونہ تھیں مردوزن کے لئے اور بڑا اچھا نمونہ تھیں۔ ہم خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والے ہیں۔ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی مرد کا یہ فرض ہے کہ وہ اس نمونہ کے پیچھے چلے اور بے لوث رنگ میں خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی طرف توجہ دے اور خدا کی مخلوق کی خدمت میں لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور نے فرمایا:-

"ابھی بڑی کمزوری چل رہی ہے۔ ایک مہینہ ہو گیا ہے۔"

۲؎ مندرجہ مکتوب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا بنام مؤلف تاریخ احمدیت بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم صـ۶۰۷-۶۰۸

زعماء کرام انصاراللہ سے ضروری گزارش

مجلس انصاراللہ کے مالی سال کی دوسری سہ ماہی ۳۰ جون کو ختم ہو رہی ہے۔ گویا نصف سال ختم ہو گیا۔ آیئے اب ہم محاسبہ کریں اپنے کام یعنی مالی قربانی کا۔

(۱) کیا ۱۹۷۷ء کا بجٹ بروقت مرکز میں بھجوایا گیا؟ اور اس کی منظوری آ گئی؟

(۲) کیا سالِ رواں کے بجٹ منظور شدہ کی کل رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں بھجوا دیا گیا ہے؟

اگر بجٹ نہیں بھجوایا گیا۔ تو ایک ہفتہ تک بھجوا دیا جائے۔

اسی طرح اگر رقم نہیں بھجوائی یا تدریجی بجٹ کے مطابق تھوڑی بھجوائی گئی ہے تو براہ کرم اس کمی کو جلد پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو معین و مددگار ہو۔ آمین!

(قائدِ مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ کنندگان "سرائے خدمت" - ادائیگی کیلئے فوری توجہ دیں!

اکناف عالم میں اشاعت اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کی مالی قربانی میں نمایاں اضافہ کرنے والے احباب نے معاونین خصوصی تحریک جدید میں شمولیت فرمائی ہے ان کے اسماء اور وعدہ جات بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں :-

(۱) مکرم سردار دوست محمد خان صاحب	کوٹلی	(آزاد کشمیر)	۱۰۰۰/- روپے
(۲) " ڈاکٹر خواجہ داؤد احمد صاحب	"		۱۰۰۰/- "
(۳) " احسان الحق صاحب احسان برادرز	"		۵۰۰/- " دفتر سوم
(۴) " سردار رفیق احمد صاحب چغتائی	"		۵۰۰/- "
(۵) " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	"		۱۰۰۰/- "
(۶) " شریف احمد صاحب پروفیسر	"		۵۰۰/- " دفتر سوم
(۷) " علیم الدین صاحب ایڈووکیٹ	"		۵۰۰/- "
(۸) " محمد تبسین صاحب	"		۵۰۰/- "
(۹) " صوفی محمد لطیف صاحب دکاندار	"		۵۰۰/- "
(۱۰) " خواجہ منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ	"		۱۰۰۰/- "
(۱۱) " ملک فضل حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ چونترہ ضلع راولپنڈی			۱۰۰۰/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید - ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں!

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کی دوسری سہ ماہی ۳۰ جون کو ختم ہو چکی ہے نصف سال ختم ہونے پر مالی قربانی کا محاسبہ بھی کر لیا جائے تو بہتر ہے - کیا سال رواں کے منظور شدہ بجٹ کی کل رقم کا نصف حصہ مرکز میں بھجوا دیا گیا ہے؟ جس قدر کمی باقی ہے اسے کتنے دنوں میں پورا کیا جا سکتا ہے؟ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے انصار اللہ احباب سے ملاقات اور فراہمی چندہ کے لئے چند یوم کی کوشش بھی کافی ہو سکتی ہے - براہ کرم مالی قربانی کے سلسلہ میں اپنی مجلس کا تعاون حاصل کرنے کی سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں - اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو - آمین!

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم شیخ عبد المجید صاحب آف فیض اللہ چک حال لائلپور ایک طویل عرصہ بعارضہ تبدکشی پیشاب بیمار رہنے کے بعد چوہتر برس کی عمر پا کر مورخہ ۱۳/۷ ساڑھے چھ بجے صبح اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے - انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بہت دیندار صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے تقریباً ہر سال مسجد فضل لائلپور میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنے کا شرف حاصل کرتے تھے - آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا - اپنی خوشی اور راحت اسی میں سمجھتے تھے کہ دوسروں کے کام آئیں - آپ نے تین بیٹیاں اور ایک بیوہ یادگار چھوڑی ہیں - آپ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے داماد تھے۔

۱۴ جولائی کو آپ کی نماز جنازہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لائلپور نے پڑھائی جس میں غیر از جماعت دوستوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی - اس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا - جہاں بعد نماز مغرب گول بازار کے میدان میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے - آمین!

(جواد رشید خان ایم اے ایل ایل بی - ڈی ایل ایل - ۱۱۸ نیو سمن آباد - لاہور)

انتخاب ناظمین اضلاع

چونکہ سہ سالہ انتخاب کی میعاد گزر چکی ہے اور نئے انتخابات کا ہونا ضروری ہے - لہٰذا امرائے اضلاع کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلد از جلد ناظمین اضلاع کا انتخاب کرانے کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائیں - اس کے متعلق قبل ازیں بذریعہ خطوط اطلاعات بھجوائی جا چکی ہیں - اور ہر ضلع کے زعماء کی فہرستیں بھی ارسال کر دی گئی ہیں میدان کے پتہ جات کے آپ سے فوری تعاون کی درخواست ہے۔

(قائد عمومی)

چندہ مہمان خانہ مستورات برائے جلسہ سالانہ

گزشتہ اعلان اس چندہ کا ۳۰ جون تک کا دیا گیا تھا ۷ جولائی تک اس چندہ کی مد میں آمد ۱۳۶۲۳ روپے ہوئی ہے گویا کل آمد ۷ جولائی تک ۱,۳۷,۰۷۳ روپے ہو چکی ہے اور خرچ ڈھائی لاکھ کے قریب ہو چکا ہے - تمام لجنات سے التماس ہے کہ اسی چندہ کی طرف فوری توجہ دیں - اس سال کی فضل عمر درس القرآن کلاس نے مل کر ۱۲۸۶/- روپے چندہ اس مد میں دیا ہے - جزاہن اللہ احسن الجزاء

اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ ہر جگہ کا عورتوں کا چندہ اسی مد میں آئے گا اس لئے جہاں مرد سیکرٹری مال بھی چندہ جمع کریں وہ بھجواتے وقت اس امر کی وضاحت کر دیں کہ یہ عورتوں کا چندہ ہے اور عورتوں کے مہمان خانہ کی مد میں جمع کیا جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار کا ہرنیا کا آپریشن ۶ جولائی ۱۹۷۸ء میں النور ہسپتال لائلپور میں ہوا جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور احباب جماعت کی دعاؤں سے کامیاب رہا - آپریشن کے بعد کثیر دوستوں نے خاکسار کو دعائیہ خطوط بھیجے - جس پر خاکسار ان کا ممنون ہے بعض دوستوں کے خطوط کے جواب بھی دیئے لیکن تمام احباب کو خاکسار جواب نہیں دے سکا اس لئے اخبار الفضل کے ذریعہ عاجز ان کا تہہ دل سے ممنون ہے جنہوں نے خاکسار کی شفایابی کے لئے دعائیں کیں - جزاہم اللہ! اب خدا کے فضل سے خاکسار کو افاقہ ہے البتہ کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبد الغفور خادم نائب پریذیڈنٹ حلقہ مسجد فضل لائلپور)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم میاں مجید احمد صاحب آف لائلپور جو مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ کے بہنوئی ہیں - تشویشناک طور پر بیمار ہیں - میاں محمد ٹرسٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے - آمین!

(بشیر احمد زاہد - قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرا بڑا بیٹا محمود احمد رشید ہیٹ سٹروک کے عارضہ سے بیمار ہے - دوسرا بیٹا کار کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوا ہے جس کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے - دونوں واپڈا کے ہسپتال میں داخل ہیں تیسرا بیٹا محمد احمد رشید بعارضہ نزلہ بیمار ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین!

(شیخ جمیل احمد رشید ریونیو آفیسر واپڈا - لاہور)

(۳) مکرمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری شریف احمد صاحب گوجرانوالہ کافی عرصہ سے علیل ہیں جملہ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(ملک عطاء اللہ دکاندار - چوہڑ سنگھ ضلع شیخوپورہ)

قائدین کرام چندہ جات کی تدریجی وصولی کیلئے کوشش فرمائیں! (خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جامع قانون

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کو تمام قوموں اور تمام زمانوں کے لئے جو قیامت تک آنے والے تھے ایک کامل اور جامع قانون کی طرح نازل فرمایا اور ہر ایک درجہ کی استعداد کے لئے افادہ اور افاضہ کا دروازہ کھول دیا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۲۵)

اس کامل اور جامع قانون کا نزول اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم پوری ہمت اور پورے ذوق سے اس کے مطالب سے آگاہی حاصل کریں۔ ایک آیت کا ترجمہ بھی ہر روز یاد کیا جائے تو اس نعمت سے پورا استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو دروازہ کھولا ہے کیا آپ اس میں داخل ہونا پسند نہیں کریں گے؟

آپ کے کام کو سہل بنانے کے لئے مجلس انصار اللہ نے سہ ماہی امتحانوں کا سلسلہ جاری کیا ہے۔ اس میں شرکت فرمائیے۔ آئندہ امتحان ۲۸/۳۰ اخاء/اکتوبر کو ہوگا۔ نصاب یہ ہے:۔

- ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ نصف اول
- کتاب "آسمانی فیصلہ" (دفتر سے طلب فرمائیں)
- اذان کے بعد کی دعا اور مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعائیں۔

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ماہنامہ
مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز ۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار رہے۔

(مدیرہ)

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون نمبر ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس ابھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ۔ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے شلواریں سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

بچوں کی تربیت کا

آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر ضرور تحریر کیجئے! (مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰/۵۲۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور
سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے ناصر احمد کا نکاح عزیزہ عابدہ صفیہ بنت عبدالستار ناصر صاحب ساکن ربوہ کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔ نکاح کا اعلان مورخہ ۱۶ر جولائی ۱۹۷۷ء کو مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد المہدی گول بازار ربوہ میں کیا۔

احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔

(میجر نذیر احمد ۱/۱۱ دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہنا آپ کا اولین فرض اور کارِ ثواب ہے۔ (مینیجر)

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی فون ۲۲۰۴۶۲

۱۔ بیرونی ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنیوالوں کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں خصوصاً احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خصوصیات: مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور اس کی ترسیل کا خاص انتظام
۲۔ پرسنل بیگیج کی کلیرنس اور اندرون ملک ترسیل کا بہترین اہتمام۔
۳۔ کاریں۔ ٹریکٹرز۔ ریفریجریٹر کلیر (CLEAR) کروانے اور اس کے خرید و فروخت کا خاص بندوبست۔

جملہ معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں:

پروپرائٹرز۔ شیخ مبشر احمد۔ شیخ طاہر احمد۔ شیخ طارق احمد انور

پتہ: ۱۲۔ ڈی (تیسری منزل) موتن بلڈنگ۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار کیل چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر۔ ۴۱۰۶۱۷

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الحی کا نکاح مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم پروفیسر محمد کریم قمر ایم۔ اے کے ساتھ "داتا احمد" نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں محترم چوہدری ولی محمد صاحب وکیل نے پڑھا۔ رخصتی اسی شام عمل میں آئی۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ رشتہ کے ہر لحاظ سے مبارک ہونے کے لئے دعا فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

عبدالرشید قریشی
ایڈووکیٹ۔ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بواسیر کی دوا

پائلز کیور PILES CURE.

چار کیپسولز کا مکمل کورس 2/50 Rs میں ملک بھر میں دستیاب ہے۔
۶۵ کیورز میں سے کسی کی قیمت بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے زیادہ ادا نہ کریں۔
کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن کے کاروباری مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی کیوریٹو سنٹر سے رجوع کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

۱۔ لاہور کیوریٹو سنٹر ۱۸ کمرشل بلڈنگ دی مال
۲۔ لائلپور کیوریٹو سنٹر سرگودھا روڈ (نزد اسلامیہ کالج)
۳۔ ربوہ کیوریٹو سنٹر گولبازار
۴۔ ہجکہ کیوریٹو سنٹر بھیرہ ضلع سرگودھا
۵۔ راولپنڈی کیوریٹو سنٹر D-369 لوہر بازار
۶۔ کراچی کیوریٹو سنٹر ۲/۲۵ وائی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی

ہر ضلعی صدر مقام پر اچھے میڈیکل سٹور "کیوریٹو سنٹر" قائم کرنے کے لئے رابطہ قائم کریں!

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے

مقبول پیپر مارٹ رگنیت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر: ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ○ معیاری ○ عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

"نیو راحت علی جیولرز"

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیے

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

لائلپور میں

احمدیوں کی واحد دوکان

ہمارے ہاں ہر قسم کے کپڑوں پر کڑھائی کا کام سستا، بہترین اور پائیدار ہوتا ہے

قادر زری ہاؤس اینڈ ایمبرائیڈری ورکس

گلی نمبر ۵۔ انارکلی بازار
لائلپور